”قرآنیات“ میں حسب سابق جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا ترجمہ ”قرآن“ ”البیان“ شامل اشاعت ہے۔ یہ قسط سورہ رعد (۱۳) کی آیات ۱۴-۱۶ کے ترجمہ اور حواشی پر مشتمل ہے۔ ان میں یہ واضح کیا گیا کہ جو لوگ خیالی معبودوں پر بھروسہ کرتے ہیں وہ خدا کے غضب کو دعوت دے رہے ہیں۔ خدا کا کوئی شریک نہیں ہے۔ وہ وحدہ لا شریک ہے۔ ”معارف نبوی“ میں ”موطا امام مالک“ کی چند روایات پر مشتمل مولانا امین احسن اصلاحی صاحب کا مضمون ”اللہ کے ذکر کے بغیر کبھی ہوئی بات کا ناپسندیدہ ہونا“ شامل کیا گیا ہے۔ اسی کے تحت شاہد رضا صاحب کے مضمون میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہجرت مدینہ کے واقعے کے تناظر میں سیدنا صدیق اکبر کی خصوصی فضیلت کو بیان کیا گیا ہے۔ ”مقامات“ میں جناب جاوید احمد غامدی کا مضمون ”ریاست اور حکومت“ شائع کیا گیا ہے۔ یہ مضمون ”اسلام اور ریاست — ایک جوابی بیانیہ“ پر تنقیدات کے جواب میں لکھا گیا ہے۔

”سیر و سوانح“ کے تحت محمد وسیم اختر مفتی صاحب نے اپنے مضمون ”حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ“ کے آخری حصے میں حضرت عمار بن یاسر کی شہادت اور آپ کی تعریف میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمات کا ذکر کیا ہے۔ ”مقالات“ میں شبلی نعمانی صاحب کے مضمون ”سر سید مرحوم اور اردو لٹریچر“ میں اردو لٹریچر کے لیے سر سید احمد خان مرحوم کی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔

”نقد و نظر“ میں ”جوابی بیانیوں کا پس و پیش“ کے عنوان سے ساجد حمید صاحب کا مضمون شامل اشاعت ہے۔ اس میں انھوں نے ”اسلام اور ریاست — ایک جوابی بیانیہ“ پر تنقیدات کے سلسلے میں اپنا موقف بیان کیا ہے۔ ”یسنلون“ میں مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون ”حکومت اسلامی کے قیام کی شرط اول“ شائع کیا گیا ہے۔ ان کا موقف ہے کہ حکومت اسلامی ہو یا غیر اسلامی، بہر حال وہ ایک بالغ معاشرہ ہی سے وجود میں آتی ہے۔ ”وفیات“ میں ”مولانا ابوالکلام آزاد“ کے زیر عنوان مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون شائع کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے مولانا پر کی جانے والی تنقید کا جواب دیا اور دین کے لیے ان کی خدمات کو سراہا ہے۔ ”ادبیات“ میں جاوید احمد غامدی صاحب کی ایک غزل شائع کی گئی ہے۔